العَنكبوت

(Al-Ankaboot)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

1	الم
	الم
2	أَحَسِبَ النَّاسُ أَن يُتْرَكُوا أَن يَقُولُوا آمَنَّا وَهُمْ لَا يُفْتَنُونَ
	کیا لوگوں نے یہ خیال کرلیا ہے کہ یہ کہنے سے کہ ہم اہل امن ہیں چھوڑ دیئے جائیں گے اور ان کی آزمائش نہیں کی جائے گی۔
3	وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ ۖ فَلَيَعْلَمَنَّ اللَّهُ الَّذِينَ صَدَقُوا وَلَيَعْلَمَنَّ الْكَاذِبِينَ
	اور ہم نے ان لوگوں کو بھی آزمایا تھا جو لوگ ان سے پہلے گزر چکے ہیں۔ بایں وجہ مملکت الہیہ ضرور معلوم کر لیگی جو سچے ہیں اور جو جھوٹے ہیں۔
4	أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ السَّيِّئَاتِ أَن يَسْبِقُونَا ۚ سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ

	کیا وہ لوگ جو برے کام کرتے ہیں یہ سمجھتے ہیں کہ ہمارے قابو سے باہر نکل جائیں گے۔۔۔، برا ہے جو فیصلہ کرتے ہیں۔	
5	مَن كَانَ يَرْجُو لِقَاءَ اللَّهِ فَإِنَّ أَجَلَ اللَّهِ لَآتٍ ۚ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ	
	جو شخص مملکت الہیہ سے ملنے کی امید رکھتا ہو۔۔۔ تو جان لے کہ مملکت الہیہ کے نتیجے کا وعدہ آرہا ہے اور وہ با علم سننے والا ہے۔	
6	وَمَن جَاهَدَ فَإِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَغَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِينَ	
	اور جو شخص کوشش کرتا ہے تو اپنے ہی کے لیے کرتا ہے بے شک مملکت الہیہ لوگوں سے بے نیاز ہے۔	
7	وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَحْسَنَ الَّذِي كَانُوا يَعْمَلُونَ	
	اور جو لوگ اہل امن ہوئے اور اصلاحی کام کیے ہم ان کی برائیوں کو ان سے دور کردیں گے اور انہیں ان کے اعمال کا انتہائی حسین بدلہ دیں گے۔	
8	وَوَصَّيْنَا الْإِنسَانَ بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا ۖ وَإِن جَاهَدَاكَ لِتُشْرِكَ بِي مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا ۚ إِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَأُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ	

	اور ہم نے انسان کو اپنے بڑوں کے ساتھ اچھا سلوک کرنے کا حکم دیا ہے۔۔۔۔۔۔، لیکن اگر وہ دونوں تم کو اس بات پر مجبور کریں کہ تم میرے ساتھ ان احکامات میں اشتراک کرو جنہیں تو جانتا بھی نہیں تو ان کی اطاعت نہ کرنا۔۔۔، تم نے میری طرف ہی لوٹ کر آنا ہے۔۔۔۔۔ پس۔۔ میں تمہیں بتا دوں گا جو کچھ تم کرتے تھے۔	
9	وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصَّالِحِينَ	
	اور جن لوگوں نے امن قبول کیا اور اصلاحی عمل کئے۔۔ ہم لازماً ان کو مصلح لوگوں میں شمار کریں گے۔	
10	وَمِنَ النَّاسِ مَن يَقُولُ آمَنَّا بِاللَّهِ فَإِذَا أُوذِيَ فِي اللَّهِ جَعَلَ فِتْنَةَ النَّاسِ كَعَذَابِ اللَّهِ وَلَئِن جَاءَ نَصْرٌ مِّن رَّبِّكَ لَيَقُولُنَّ إِنَّا كُنَّا مَعَكُمْ ۚ أَوَلَيْسَ اللَّهُ بِأَعْلَمَ بِمَا فِي صُدُورِ الْعَالَمِينَ	
	اور کچھ ایسے لوگ بھی ہیں جو کہتے ہیں ہم اہل امن ہوئے لیکن جب انہیں مملکت الہیہ کی راہ میں کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو لوگوں کی دی گئی تکلیف کو مملکت کی سزا سمجھتے ہیں۔۔۔، اور اگر تیرے نظام ربوبیت کی طرف سے مدد پہنچے تو کہتے ہیں ہم تو تمہارے ساتھ تھے۔۔۔ تو کیا مملکت الہیہ جہان والوں کے دلوں کی باتوں سے اچھی طرح واقف نہیں ہے۔	
11	وَلَيَعْلَمَنَّ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَلَيَعْلَمَنَّ الْمُنَافِقِينَ	
	اور مملکت الہیہ لازماً اہل امن اور منافقین کو ممیز کر دے گا۔	
12	وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا اتَّبِعُوا سَبِيلَنَا وَلْنَحْمِلْ خَطَايَاكُمْ وَمَا هُم بِحَامِلِينَ مِنْ خَطَايَاهُم مِّن شَيْءٍ ۖ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ	

	اور انکار کرنے والوں نے اہل امن سے کہا کہ تم ہمارے طریقہ پر چلو۔۔ تو۔۔ ہم تمہاری غلطیوں کی ذمہ داری اٹھا لیں گے۔ حالانکہ وہ ان کی غلطیوں کی ذمہ داری اٹھانے والے ہر گز نہیں ۔۔۔ بے شک وہ جھوٹے ہیں۔
13	وَلَيَحْمِلُنَّ أَثْقَالَهُمْ وَأَثْقَالًا مَّعَ أَثْقَالِهِمْ ۖ وَلَيُسْأَلُنَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَمَّا كَانُوا يَفْتَرُونَ
	اور لازماً اپنی ذمہ داری اٹھائیں گے اور اپنی ذمہ داری کے ساتھ ان کی ذمہ داری بھی اٹھائیں گے اور مملکت الہیہ کے قیام کے وقت ان سے ضرور پوچھا جائے گا ان باتوں کے متعلق جو وہ گڑھتے تھے۔
14	وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ فَلَبِثَ فِيهِمْ أَلْفَ سَنَةٍ إِلَّا خَمْسِينَ عَامًا فَأَخَذَهُمُ الطُّوفَانُ وَهُمْ ظَالِمُونَ
	اور ہم نے نوح کو اس کی قوم کی طرف بھیجا تو وہ ان میں الفت و محبت سے رہا سوائے باہم اتفاق و اتحاد کے۔۔۔ بایں وجہ ان لوگوں ایسی حالت میں کہ وہ ظالم لوگ تھے ایک طوفانی لشکر نے آ پکڑا۔
	مباحث:۔ خَمْسِينَ ۔۔مادہ۔۔ خ م س ۔۔ معنی۔۔ عمومی لحاظ سے 'خمس' کے معنی میں "پانچ" ہندسہ اور اس سے متعلق گنتی کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ لیکن اس لشکر جرار کے لئے بھی استعمال کیا جاتا ہے جس کے پانچ دستے ہوں۔۔ ای خميس الناس لوگوں میں کون سا دستہ ہے۔ هما فی بردہ اخماس وہ دونوں باہم متفق اور متحد ہیں۔
15	فَأَنجَيْنَاهُ وَأَصْحَابَ السَّفِينَةِ وَجَعَلْنَاهَا آيَةً لِّلْعَالَمِينَ

	پھر ہم نے نوح کو اور اس کے ہم خیال و ہم نشین معاشرے والوں کو نجات دی اور ہم نے اس معاشرے کو بستی والوں کے لئے دلیل مقرر کر دیا۔	
16	وَإِبْرَاهِيمَ إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ اعْبُدُوا اللَّهَ وَاتَّقُوهُ ۖ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ	
	اور ابراھیم کو جب اس نے اپنی قوم سے کہا کہ مملکت الھیہ کی فرمانبرداری کرو اور اس کے احکامات سے ہم آہنگ رہو۔۔۔یہ بات اگر تم سمجھتے ہو تو تمہارے لیے بہتر ہے۔	
17	إِنَّمَا تَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ أَوْثَانًا وَتَخْلُقُونَ إِفْكًا ۚ إِنَّ الَّذِينَ تَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ لَا يَمْلِكُونَ لَكُمْ رِزْقًا فَابْتَغُوا عِندَ اللَّهِ الرِّزْقَ وَاعْبُدُوهُ وَاشْكُرُوا لَهُ ۖ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ	
	تم تو صرف جامد خیالات والوں کی فرمانبرداری کرتے ہو۔۔اور جھوٹ گھڑتے ہو۔۔۔۔ مملکت الھیہ کے علاوہ تم جن جن کی دعوت دیتے ہو وہ تمہاری روزی کا اختیار بھی نہیں رکھتے۔۔اس لئیے مملکت الھیہ سے ہی ضروریات زندگی تلاش کرو اور اسی کی تابعداری اختیار کرو اور اسی کی دی ہوئی چیزوں کا صحیح استعمال کرو (شکر)۔۔۔۔ اسی کی طرف رجوع کرائے جاؤ گے۔	
18	وَإِن تُكَذِّبُوا فَقَدْ كَذَّبَ أُمَمٌ مِّن قَبْلِكُمْ ۖ وَمَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ	
	اور اگر تم جھٹلاؤ تو تم سے پہلے بھی بہت سی جماعتیں جھٹلا چکی ہیں۔۔۔اور رسول کے ذمہ تو بس واضح پہنچا دینا ہی ہے	
19	أَوَلَمْ يَرَوْا كَيْفَ يُبْدِئُ اللَّهُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ ۚ إِنَّ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ	

	کیاانہوں نے نہیں دیکھا کہ مملکت الٰہیہ کس طرح تخلیق کی ابتدا کرتا ہے پھر اس کا اعادہ کرتا ہے۔۔بے شک یہ مملکت الٰہیہ پر آسان ہے۔	
20	قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ بَدَأَ الْخَلْقَ ۚ ثُمَّ اللَّهُ يُنشِئُ النَّشْأَةَ الْآخِرَةَ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ	
	کہہ دو ملک میں چلو پھرو پھر دیکھو کہ اس نے کس طرح تخلیق کی ابتدا کی ہے پھر مملکت الٰہیہ آخر میں نشو ونما دیتا ہے۔بے شک مملکت الٰہیہ ہر چیز کے پیمانے بنانے کی صلاحیت رکھتی ہے۔	
21	يُعَذِّبُ مَن يَشَاءُ وَيَرْحَمُ مَن يَشَاءُ ۖ وَإِلَيْهِ تُقْلَبُونَ	
	جو چاہتا ہے اسے سزا دیتا ہے اور جو چاہتا ہے اس پر رحم کرتا ہے۔۔۔اور اسی کی طرف تم منقلب ہوتے ہو۔	
22	وَمَا أَنتُم بِمُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ ۖ وَمَا لَكُم مِّن دُونِ اللَّهِ مِن وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ	
	اور تم ملک اور حکومت کے معاملے میں عاجز نہیں کر سکتے اور مملکت الٰہیہ کے سوا تمہارا کوئی حامی و ناصر نہیں ہے۔	
23	وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ وَلِقَائِهِ أُولَٰئِكَ يَئِسُوا مِن رَّحْمَتِي وَأُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ	
	اور جن لوگوں نے مملکت الٰہیہ کے احکامات اور اس کے سامنے پیش ہونے سے انکار کیا۔۔وہ میری رحمت سے ناامید ہوگئے ہیں اور ان کے لیے دردناک سزا ہے۔	

24	فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَن قَالُوا اقْتُلُوهُ أَوْ حَرِّقُوهُ فَأَنجَاهُ اللَّهُ مِنَ النَّارِ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ	
	پھر اس کی قوم کا اس کے سوا اور کوئی جواب نہ تھا کہ اسے یا تو مار ڈالو یا جلا ڈالو۔۔۔۔ پس مملکت الہیہ نے اسے دشمن کی نفرت کی آگ سے نجات دی۔۔۔۔۔ بے شک اس میں ان کے لیے دلائل ہیں جو امن قائم کرنے والے ہیں۔	
25	وَقَالَ إِنَّمَا اتَّخَذْتُم مِّن دُونِ اللَّهِ أَوْثَانًا مَّوَدَّةَ بَيْنِكُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ ثُمَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَكْفُرُ بَعْضُكُم بِبَعْضٍ وَيَلْعَنُ بَعْضُكُم بَعْضًا وَمَأْوَاكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُم مِّن نَّاصِرِينَ	
	اور کہا تم مملکت الہیہ کو چھوڑ کر جامد خیالات کے لیڈران کو ادنیٰ زندگی کے معاملے میں آپس کی محبت کی وجہ سے پکڑے ہوئے ہو۔۔۔۔ پھر مملکت کے قیام کے وقت ایک دوسرے پر لعنت کا اظہار کریں گے۔۔۔۔ اور تمہارا دشمنی کی آگ ہو گا۔۔۔۔ اور تمہارے لیے کوئی بھی مددگار نہ ہو گا۔	
26	فَآمَنَ لَهُ لُوطٌ ۘ وَقَالَ إِنِّي مُهَاجِرٌ إِلَىٰ رَبِّي ۖ إِنَّهُ هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ	
	پس لوط نے اس کے ساتھ امن قائم کیا اور ابراھیم نے کہا بے شک میں اپنے نظام ربوبیت کی طرف ہجرت کرنے والا ہوں۔۔۔، بے شک وہ بربناءِ حکمت غلبے والا ہے۔	
27	وَوَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَجَعَلْنَا فِي ذُرِّيَّتِهِ النُّبُوَّةَ وَالْكِتَابَ وَآتَيْنَاهُ أَجْرَهُ فِي الدُّنْيَا ۖ وَإِنَّهُ فِي الْآخِرَةِ لَمِنَ الصَّالِحِينَ	
	اور ہم نے اسے اسحاق اور یعقوب عطا کئے اور اس کے پیروکاروں میں سربراہی اور صاحب قانون مقرر کئے اور ہم نے اسے اس کا بدلہ نہ صرف اس ادنیٰ زندگی میں دیا بلکہ وہ انجام کار صالحین میں شمار ہو گا۔	

28	وَلُوطًا إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ إِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُم بِهَا مِنْ أَحَدٍ مِّنَ الْعَالَمِينَ
	اور لوط۔۔جب اس نے اپنی قوم سے کہا کہ تم حد سے گزری ہوئی بات کرتے ہو جو تم سے پہلے بستی والوں میں سے کسی نے نہیں کی۔
29	أَئِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ الرِّجَالَ وَتَقْطَعُونَ السَّبِيلَ وَتَأْتُونَ فِي نَادِيكُمُ الْمُنكَرَ ۖ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَن قَالُوا ائْتِنَا بِعَذَابِ اللَّهِ إِن كُنتَ مِنَ الصَّادِقِينَ
	کیا تم پھنے خان (ظلم و ستم ڈھانے والے) بن کر آتے ہو اور مملکت الہیہ کے طریق کار کو مسدود کرتے ہو اور اپنی مجلس میں منکر (مملکت الہیہ کے خلاف) کام کرتے ہو۔۔۔پس اس کی قوم کے پاس سوائے اس کے اور کوئی جواب نہ تھا کہ تو ہم پر مملکت الہیہ کی سزا لے آؤ اگر کہ تم سچے ہو۔

مباحث:۔

الرِّجَالَ ۔۔ایسا شخص جو خواہ اچھا ہو یا برا طاقت کے بل بوتے پر یا فکر کی بنیاد پر حالات کو بدلنے کی ہمت رکھتا ہو۔

أَئِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ الرِّجَالَ ۔۔میں الرِّجَالَ ۔۔ مفعول الحال ہے اس لئے آنے والے کی حالت ایسے شخص کی ہو گی جو لوگوں پر طاقتور ہونے کی وجہ سے ظلم و ستم کرتا ہے۔یا الرجال کی طرف آتا ہے۔

الرِّجَالَ عام مرد حضرات نہیں ہو سکتے کیونکہ الرِّجَالَ معرف بالام ہے۔یہ خاص رجال ہیں۔اکیونکہ آنے والا مفعول الحال ہے اس لئے آنے والے کی حالت بتائی جا رہی ہے کہ تم لوگوں کے پاس الرِّجَالَ ظالم و جابر بن کر آتے ہو۔

30	قَالَ رَبِّ انصُرْنِي عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِينَ	
	لوط نے کہا کہ اے میرے نظام ربوبیت۔۔ان مفسد لوگوں کے مقابلے میں میری مدد فرما۔	
31	وَلَمَّا جَاءَتْ رُسُلُنَا إِبْرَاهِيمَ بِالْبُشْرَىٰ قَالُوا إِنَّا مُهْلِكُو أَهْلِ هَٰذِهِ الْقَرْيَةِ ۖ إِنَّ أَهْلَهَا كَانُوا ظَالِمِينَ	
	اور جب ہمارے پیغام بر ابراھیم کے پاس خوشخبری لے کر آئے تو کہنے لگے کہ ہم اس بستی کے لوگوں کو ہلاک کرنے والے ہیں یہاں کے لوگ بڑے ظالم ہیں۔	
32	قَالَ إِنَّ فِيهَا لُوطًا ۚ قَالُوا نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَن فِيهَا ۖ لَنُنَجِّيَنَّهُ وَأَهْلَهُ إِلَّا امْرَأَتَهُ كَانَتْ مِنَ الْغَابِرِينَ	
	کہا اس میں لوط بھی ہے کہنے لگے ہم خوب جانتے ہیں جو اس میں ہے ہم لوط اور اس کی اہلیت والوں کو نجات دینگے سوائے اس کی جماعت کے جو غبار آلود رہ جانے والوں میں ہو گی۔	
33	وَلَمَّا أَن جَاءَتْ رُسُلُنَا لُوطًا سِيءَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا وَقَالُوا لَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ ۖ إِنَّا مُنَجُّوكَ وَأَهْلَكَ إِلَّا امْرَأَتَكَ كَانَتْ مِنَ الْغَابِرِينَ	
	اور جب ہمارے پیامبر لوط کے پاس آئے تو اسے ان کا آنا برا معلوم ہوا اور وہ تنگدل ہوئے۔، تو انہوں نے کہا۔۔۔، خوف نہ کرا اور نہ ہی غمگیں ہو۔بے شک ہم تجھے اور تیری اہلیت والوں کو نجات دینگے۔ مگر تیری جماعت غبار آلود لوگوں میں سے ہے۔	
34	إِنَّا مُنزِلُونَ عَلَىٰ أَهْلِ هَٰذِهِ الْقَرْيَةِ رِجْزًا مِّنَ السَّمَاءِ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ	
	ہم اس بستی والوں پر اس لیے کہ بدکاری کرتے رہے ہیں آسمان سے عذاب نازل کرنے والے ہیں	

35	وَلَقَد تَّرَكْنَا مِنْهَا آيَةً بَيِّنَةً لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ	
	اور ہم نے عقل والوں کے لیے اس سے واضح نشان عبرت چھوڑا۔	
36	وَإِلَىٰ مَدْيَنَ أَخَاهُمْ شُعَيْبًا فَقَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ وَارْجُوا الْيَوْمَ الْآخِرَ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ	
	اور مدین کی طرف ان کے بھائی شعیب کو بھیجا۔۔۔،پس کہا اے میری قوم۔۔۔۔،مملکت الھیہ کی فرمانبرداری کرواور انجام کار نتائج کے متشکل ہونے کی امید رکھو۔۔۔،اور ملک میں فسادنہ مچاؤ۔	
37	فَكَذَّبُوهُ فَأَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَأَصْبَحُوا فِي دَارِهِمْ جَاثِمِينَ	
	سوانہوں نے اسے جھٹلایاتب ان کا ایک مانند زلزلہ تصادم نے مواخذہ کیا۔۔،نتیجتاً وہ اپنے اداروں میں بے مقصد پڑے رہ گئے۔	
38	وَعَادًا وَثَمُودَ وَقَد تَّبَيَّنَ لَكُم مِّن مَّسَاكِنِهِمْ ۖ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ أَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيلِ وَكَانُوا مُسْتَبْصِرِينَ	
	اور ہم نے عاد اور ثمود کو بھی ہلاک کیا اور واضح کر دیا تمہارے لئے ان کی عیاشش گاہیں۔۔۔اور سرکش لوگوں نے ان کے اعمال انہیں آراستہ کر دکھائے اور انہیں راہ سے روک دیا حالانکہ وہ سمجھدار تھے۔	
39	وَقَارُونَ وَفِرْعَوْنَ وَهَامَانَ ۖ وَلَقَدْ جَاءَهُم مُّوسَىٰ بِالْبَيِّنَاتِ فَاسْتَكْبَرُوا فِي الْأَرْضِ وَمَا كَانُوا سَابِقِينَ	
	اور قارون اور فرعون اور ہامان کو بھی ہلاک کیا۔۔۔باوجود اس کے کہ ان کے پاس موسیٰ احکامات لے کر آئے تھے انہوں نے ملک میں تکبر کیا حالانکہ وہ سبقت لے جانے والے نہ تھے۔	

40 فَكُلًّا أَخَذْنَا بِذَنبِهِ ۖ فَمِنْهُم مَّنْ أَرْسَلْنَا عَلَيْهِ حَاصِبًا وَمِنْهُم مَّنْ أَخَذَتْهُ الصَّيْحَةُ وَمِنْهُم مَّنْ خَسَفْنَا بِهِ الْأَرْضَ وَمِنْهُم مَّنْ أَغْرَقْنَا ۚ وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلَٰكِن كَانُوا أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ

پس ہم نے ہر ایک کا اس کے گناہ کے ساتھ مواخذہ کیا پھر ان میں سے کسی پر تو ہم نے پتھروں کا مینہ برسایا اور ان میں سے کسی کو کڑک نے آپکڑا اور کسی کو ان میں سے زمین میں دھنسادیا اور کسی کو ان میں سے غرق کردیا اور مملکت الٰہیہ ایسی نہیں تھی کہ ان پر ظلم کرتی بلکہ وہی اپنے اوپر ظلم کیا کرتے تھے۔

مباحث:۔

اس آیت میں سزا کے لئے حَاصِبًا ۔، الصَّيْحَةُ ۔، خَسَفْنَا اور أَغْرَقْنَا کے الفاظ استعمال ہوئے ہیں۔ یہ تمام تشبیہات ہیں۔ اس کے متعلق آیت نمبر ۴۳ میں ارشاد ہے وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ ۖ وَمَا يَعْقِلُهَا إِلَّا الْعَالِمُونَ (اور یہ مثالیں ہیں جو ہم لوگوں کے لیے بیان کرتے ہیں اور انہیں علم والے ہی سمجھتے ہیں۔)

41 مَثَلُ الَّذِينَ اتَّخَذُوا مِن دُونِ اللَّهِ أَوْلِيَاءَ كَمَثَلِ الْعَنكَبُوتِ اتَّخَذَتْ بَيْتًا ۖ وَإِنَّ أَوْهَنَ الْبُيُوتِ لَبَيْتُ الْعَنكَبُوتِ ۖ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ

ان لوگوں کی مثال جنہوں نے مملکت الٰہیہ کے علاوہ کارساز بنا رکھے ہیں ان کی نشال مکڑی کی سی ہے جس نے گھر بنایا اور بے شک سب گھروں سے کمزور گھر مکڑی کا ہے کاش وہ جانتے۔

42 إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا يَدْعُونَ مِن دُونِهِ مِن شَيْءٍ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

بے شک مملکت الٰہیہ کو معلوم ہے کہ اسے چھوڑ کر یہ لوگ کس چیز کی دعوت دے رہے ہیں اور وہ بڑی عزّت والا اور صاحبِ حکمت ہے

43	وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ ۖ وَمَا يَعْقِلُهَا إِلَّا الْعَالِمُونَ	
	اور یہ مثالیں ہیں جو ہم لوگوں کے لیے بیان کرتے ہیں اور انہیں علم والے ہی سمجھتے ہیں۔	
44	خَلَقَ اللَّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّلْمُؤْمِنِينَ	
	مملکت الہیہ نے ملک و حکومت کو حق کے ساتھ اخلاقیت دئے۔ بے شک اس میں اہل امن کیلئے ایک دلیل موجود ہے۔	
45	اتْلُ مَا أُوحِيَ إِلَيْكَ مِنَ الْكِتَابِ وَأَقِمِ الصَّلَاةَ ۖ إِنَّ الصَّلَاةَ تَنْهَىٰ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنكَرِ ۗ وَلَذِكْرُ اللَّهِ أَكْبَرُ ۗ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُونَ	
	وہ کتاب جس کی تم کو تعلیم دی گئی ہے اسے بتایا کرو اور نظام مملکت الہیہ کو قائم کرو یقیناً نظام مملکت الہیہ کا نظام مملکت کے قوانین کی خلاف ورزی اور انکار سے روکتا ہے اور مملکت الہیہ کے قوانین کی تعلیم بہت بڑی چیز ہے اور مملکت الہیہ جانتی ہے جو تم کرتے ہو۔	
46	وَلَا تُجَادِلُوا أَهْلَ الْكِتَابِ إِلَّا بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ إِلَّا الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْهُمْ ۖ وَقُولُوا آمَنَّا بِالَّذِي أُنزِلَ إِلَيْنَا وَأُنزِلَ إِلَيْكُمْ وَإِلَٰهُنَا وَإِلَٰهُكُمْ وَاحِدٌ وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ	
	اور کتاب قانون کی اہلیت والوں سے جھگڑا نہ کرو مگر انتہائی حسین انداز سے۔ سوائے ان لوگوں کے جنہوں نے ظلم کیا۔، اور اعلان کر دو کہ ہم تو اس قانون کے ساتھ امن قائم کرنے والے ہیں جو ہم کو عطا کیا گیا ہے۔، اور جو تم کو دیا گیا ہے۔۔۔۔، اور ہمارا اور تمہارا حاکم تو یکتا ہے اور ہم اُسی کے فرمانبردار ہیں۔	

47	وَكَذَٰلِكَ أَنزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ ۚ فَالَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ يُؤْمِنُونَ بِهِ ۖ وَمِنْ هَٰؤُلَاءِ مَن يُؤْمِنُ بِهِ ۚ وَمَا يَجْحَدُ بِآيَاتِنَا إِلَّا الْكَافِرُونَ	
	اوراسی طرح ہم نے تمہاری طرف ایک کتاب پیش کی ہے پھر جنہیں ہم نے کتاب دی تھی وہ تو اس کے ذریعے امن قائم کرتے ہیں اوراِن میں سے بھی کچھ لوگ اس کے ذریئے امن قائم کرتے ہیں اور ہماری آیتوں کے ساتھ ہٹ دھرمی تو کفار ہی کرتے ہیں۔	
48	وَمَا كُنتَ تَتْلُو مِن قَبْلِهِ مِن كِتَابٍ وَلَا تَخُطُّهُ بِيَمِينِكَ ۖ إِذًا لَّارْتَابَ الْمُبْطِلُونَ	
	اوراس سے پہلے آپ نے کوئی قانون نہیں پڑھاتا اور نہ ہی آپ کسی یمن وسعادت سے لکھتے تھے۔۔۔۔۔۔ورنہ تو اہلِ باطل اسی وقت ضرور شک میں شبے میں پڑجاتے،	

مباحث:۔

کِتَابٍ ۔۔مادہ۔۔ ک ت ب ۔۔ معنی۔۔لکھے ہوئے اوراق کا مجموعہ۔،کتاب۔،خط۔،رسالہ۔، قانون۔،فیصلہ۔، حکم۔،

بِيَمِينِكَ ۔۔برکت۔،باعث خیر۔،خوش بختی۔

ہمارے مسلم امہ نے نہ جانے کیوں یہ ثابت کرنے کی ٹھان لی ہے کہ اسلام کے پیغامبر نہ توپڑھے لکھے تھے اور نہ ہی کسی علم سے بہرہ ور تھے۔ دشمن تو دشمن خود اپنے بھی اس بات کو ثابت کرنے کے لئے ایڑی چوٹی کا زور لگاتے ہیں۔حالانکہ اگران آیات سے کچھ کھینچ تان کر اخذ بھی کرنے کی کوشش کی جائے تو اس سے زیادہ کچھ نہیں کہ رسالتمآب جس مشن کو لیکر اٹھے تھے اس کے حوالے سے کوئی مستند تعلیم کسی مدرسے سے حاصل نہیں کی تھی۔ورنہ ثابت کرنے والے اثلاًخود اپنی جہالت اور لاعلمی کو چھپانے کے لئے رسالتمآب کولاعلم ثابت کرنا چاہتے ہیں۔ ان کا مشن کسی مدرسے کا محتاج نہیں تھا۔اور آج بھی جتنے مصلح نظر آتے ہیں وہ کسی تعلیم کے ذریعے مصلح نہیں بنتے نظر آتے۔بلکہ ان کے اندر اپنی قوم کی اصلاح کی تڑپ ہوتی ہے اور وہ ہر ظالم سے ٹکرا جاتے ہیں۔بڑے بڑے جامعات کے فارغ التحصیل ان کے ہاں پانی بھرتے نظر آتے ہیں۔

اور یہی بات ہمیں سورہ الشوریٰ میں نظر آتی ہے۔جہاں ارشاد ہے وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ أَن يُكَلِّمَهُ اللَّهُ إِلَّا وَحْيًا أَوْ مِن وَرَاءِ حِجَابٍ أَوْ يُرْسِلَ رَسُولًا فَيُوحِيَ بِإِذْنِهِ مَا يَشَاءُ ۚ إِنَّهُ عَلِيٌّ حَكِيمٌ
اور کسی انسان کا حق نہیں کہ اس سے اللہ کلام کرلے مگر بذریعہ وحی یا پردے کے پیچھے سے یا کوئی فرشتہ بھیج دے کہ وہ اس کے حکم سے القا کرلے جو چاہے بے شک وہ بڑا عالیشان حکمت والا ہے وَكَذَٰلِكَ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ رُوحًا مِّنْ أَمْرِنَا ۚ مَا كُنتَ تَدْرِي مَا الْكِتَابُ وَلَا الْإِيمَانُ وَلَٰكِن جَعَلْنَاهُ نُورًا نَّهْدِي بِهِ مَن نَّشَاءُ مِنْ عِبَادِنَا ۚ وَإِنَّكَ لَتَهْدِي إِلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿﴾ اور اسی طرح ہم نے آپ کی طرف اپنا حکم سے قرآن نازل کیا آپ نہیں جانتے تھے کہ کتاب کیا ہے اور ایمان کیا ہے اور لیکن ہم نے قرآن کو ایسا نور بنایا ہے کہ ہم اس کے ذریعہ سے ہم اپنے بندوں سے جسے چاہتے ہیں ہدایت کرتے ہیں اور بے شک آپ سیدھا راستہ بتاتے ہیں (ترجمہ مولانا احمد علی۔)
اس روائتی ترجمے سے بھی یہ قطعاًثابت نہیں ہوتا کہ رسالتمآب لاعلم اور قانون و حکمت سے بے بہرہ تھے۔بلکہ اگر غور کیا جائے تو معلوم ہو جائے گا کہ جن علماء نے ایسی احادیث گھڑی ہیں یا ایسی احادیث کا سہارہ لیا ہے وہ خود جہالت کی پیداوار تھے اور اپنی جہالت کو سند دینے کے لئے ایسی روایات کا سہارہ لیتے تھے اور آج بھی ایسی ہی احادیث پر دھرنا دیتے ہیں۔

49 بَلْ هُوَ آيَاتٌ بَيِّنَاتٌ فِي صُدُورِ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ ۚ وَمَا يَجْحَدُ بِآيَاتِنَا إِلَّا الظَّالِمُونَ

بلکہ وہ روشن دلائل ان لوگوں کے دلوں میں ہیں جنہیں علم دیا گیا ہے اور ہماری آیتوں کا صرف ظالم ہی انکار کرتے ہیں۔

مباحث:۔
دیکھ لیجئے۔۔۔ کہا جا رہا ہے کہ یہ وہ دلائل ہیں جو اُن لوگوں کے دلوں میں ہیں جن کو علم دیا گیا ہے۔ اگر علم نہ دیا گیا ہوتا تو کیا لا علم اور جاہل لوگوں کو قرآن کے دلائل سمجھ آ سکتے تھے۔۔۔؟

50 وَقَالُوا لَوْلَا أُنزِلَ عَلَيْهِ آيَاتٌ مِّن رَّبِّهِ ۖ قُلْ إِنَّمَا الْآيَاتُ عِندَ اللَّهِ وَإِنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ مُّبِينٌ

اور کہتے ہیں۔۔۔ اس پر اس کے نظام ربوبیت کی طرف سے احکامات کیوں نہ پیش کئے گئے۔۔۔، کہہ دو احکامات تو مملکت الٰہیہ ہی کے اختیار میں ہیں اور میں تو بس واضح پیش آگاہ کرنے والا ہوں۔

51 أَوَلَمْ يَكْفِهِمْ أَنَّا أَنزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ يُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَرَحْمَةً وَذِكْرَىٰ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ

اور کیا اِن لوگوں کے لیے کافی نہیں ہے کہ ہم نے تم پر کتاب قانون پیش کی جس کی انہیں تعلیم دی جاتی ہے۔ یقیناً اس کتاب میں ان لوگوں کے لئے جو امن قائم کرتے ہیں رحمت ہے اور نصیحت ہے۔

52 قُلْ كَفَىٰ بِاللَّهِ بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ شَهِيدًا ۖ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ وَالَّذِينَ آمَنُوا بِالْبَاطِلِ وَكَفَرُوا بِاللَّهِ أُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ

کہہ دو مملکت الٰہیہ میرے اور تمہارے درمیان بطور گواہ کافی ہے۔۔۔ وہ اس تمام کا علم رکھتا ہے جو ملک اور حکومت کے معاملے میں ہے اور جو لوگ باطل حربوں سے امن قائم کرنا چاہا اور مملکت الٰہیہ کا انکار کیا وہی نقصان پانے والے ہیں۔

53	وَيَسْتَعْجِلُونَكَ بِالْعَذَابِ ۚ وَلَوْلَا أَجَلٌ مُّسَمًّى لَّجَاءَهُمُ الْعَذَابُ وَلَيَأْتِيَنَّهُم بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ	
	اور تم سے سزا کی جلدی کرتے ہیں۔۔۔اگرانجام کار نتیجے کا قانون مقرر نہ ہوتا توان پر سزا تو آ ہی جاتی۔۔۔اور یقیناً وہ سزا ان پر اچانک آکر رہے گی اور انہیں خبر بھی نہ ہو گی۔	
54	يَسْتَعْجِلُونَكَ بِالْعَذَابِ وَإِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيطَةٌ بِالْكَافِرِينَ	
	وہ تم سے سزا کو جلد لانے کا مطالبہ کرتے ہیں حالانکہ جہنم (سزا کا مقام) کافروں کو گھیرے ہوئے ہے۔	
55	يَوْمَ يَغْشَاهُمُ الْعَذَابُ مِن فَوْقِهِمْ وَمِن تَحْتِ أَرْجُلِهِمْ وَيَقُولُ ذُوقُوا مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ	
56	يَا عِبَادِيَ الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ أَرْضِي وَاسِعَةٌ فَإِيَّايَ فَاعْبُدُونِ	
	اے میرے فرمان بردارو جنہوں نے امن قائم کیا ہے میری زمین وسیع ہے۔ پس تم میری ہی فرمانبرداری کرا۔	
57	كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ ۖ ثُمَّ إِلَيْنَا تُرْجَعُونَ	
	ہر نظام نے ناکام ہونا ہے پھر ہماری طرف رجوع ہونا ہے۔	
58	وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُبَوِّئَنَّهُم مِّنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ نِعْمَ أَجْرُ الْعَامِلِينَ	

	اور جن لوگوں نے امن قائم کیا اور اصلاحی عمل کئے ہم ان کو جنت کے بالاخانوں میں جگہ دیں گے جن کی ماتحتی میں خوشحالیاں رواں دواں ہونگی۔۔۔،وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے کیا اچھا اجر ہے عمل کرنے والوں کا۔	
59	الَّذِينَ صَبَرُوا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ	
	جنہوں نے استقامت اختیار کی اور اپنے نظام ربوبیت پر بھروسہ کیا۔	
60	وَكَأَيِّن مِّن دَابَّةٍ لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا اللَّهُ يَرْزُقُهَا وَإِيَّاكُمْ ۚ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ	
	کتنے ہی انسان ہیں جو اپنا رزق اٹھائے نہیں پھرتے، مملکت بالہیہ اُن کو رزق دیتا ہے اور تم کو بھی وہی دیتا ہے، وہ سب کچھ سُنتا اور جانتا ہے۔	
61	وَلَئِن سَأَلْتَهُم مَّنْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَيَقُولُنَّ اللَّهُ ۖ فَأَنَّىٰ يُؤْفَكُونَ	
	اور اگر تم ان سے پوچھو کہ کس نے ملک و عوام کو اخلاقیات (اصول و پیمانے) عطا کئے اور کس نے شمس و قمر کو تمہارے تابع کیا تو لازماً کہ اٹھیں گے مملکت الہیہ۔۔۔ پس پھر تم کہاں سے جھوٹ بلوائے جاتے ہو۔	
62	اللَّهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَن يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَيَقْدِرُ لَهُ ۚ إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ	
	مملکت الہیہ ہی اپنے مواطنین میں سے جو چاہتا ہے اس کا رزق کشادہ کرتا ہے اور پیمانے مقرر کرتا ہے یقیناً مملکت الہیہ ہر چیز کی جاننے والی ہے۔	

63	وَلَئِن سَأَلْتَهُم مَّن نَّزَّلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ مِن بَعْدِ مَوْتِهَا لَيَقُولُنَّ اللَّهُ ۚ قُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ ۚ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ	
	اور اگر تم ان سے پوچھو کہ کس نے مملکت کی بلندیوں سے احکامات دئے ہیں اور پھر اس ملک کو اس کی بربادی کے باوجود حیات آفرینی بخشی۔۔۔؟ تو یقیناً کہیں گے مملکت الہیہ۔۔۔ اعلان کرو کہ سب حاکمیت مملکت الہیہ کے لئے ہی ہے۔۔۔، لیکن ان میں سے اکثر نہیں سمجھتے۔	
64	وَمَا هَٰذِهِ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا لَهْوٌ وَلَعِبٌ ۚ وَإِنَّ الدَّارَ الْآخِرَةَ لَهِيَ الْحَيَوَانُ ۚ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ	
	اور یہ ادنٰی زندگی تو صرف کھیل اور تماشا ہے اور انجام کار زندگی ہی حیات آفرینی کا مرکز ہے۔۔۔۔ کاش وہ سمجھتے۔	
65	فَإِذَا رَكِبُوا فِي الْفُلْكِ دَعَوُا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ فَلَمَّا نَجَّاهُمْ إِلَى الْبَرِّ إِذَا هُمْ يُشْرِكُونَ	
	پس جب یہ معاشرے کا حصہ بنتے ہیں تو مخلص ہو کر مملکت الہیہ کے نظام کی بلا اشتراک دعوت دیتے ہیں۔ لیکن جب وہ اُن کو اطاعت و حسن سلوک پر پہنچا کر کامیابی عطا کرتا ہے۔۔ تو فوراً احکامات میں شرک کرنے لگتے ہیں۔	
66	لِيَكْفُرُوا بِمَا آتَيْنَاهُمْ وَلِيَتَمَتَّعُوا ۖ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ	
	تاکہ انکاری ہو جائیں اس نعمت کی جو ہم نے انہیں عطا کی تھی اور فائدہ اٹھاتے رہیں۔۔۔ جلد ہی انہیں معلوم ہو جائے گا۔	

67	أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا جَعَلْنَا حَرَمًا آمِنًا وَيُتَخَطَّفُ النَّاسُ مِنْ حَوْلِهِمْ ۚ أَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُونَ وَبِنِعْمَةِ اللَّهِ يَكْفُرُونَ	
	کیا ان لوگوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے ان کے واسطے ایک قوانین سے پابند محفوظ مقام کو امن والا قرار دیا ہے جس کے اطراف سے لوگ اچک لئے جاتے ہیں تو کیا یہ سرکشی کے ذریعے امن قائم کرتے ہیں۔۔۔۔۔!اُ؟؟اور مملکت الہیہ کی نعمت کا انکار کرتے ہیں۔	
68	وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُ ۚ أَلَيْسَ فِي جَهَنَّمَ مَثْوًى لِلْكَافِرِينَ	
	اور اس سے زیادہ ظالم کون ہوگا جو مملکت الہیہ پر جھوٹ گھڑے یا جب اس کے پاس حق کی بات آئے تو اس کی تکذیب کرے۔۔۔۔۔ تو کیا کافروں کا ٹھکانا جہنم میں نہیں ہے؟	
69	وَالَّذِينَ جَاهَدُوا فِينَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا ۚ وَإِنَّ اللَّهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِينَ	
	اور جنہوں نے ہماری راہ میں کوشش کی ہم انہیں ضرور اپنی راہیں دکھائیں گے اور یقیناً مملکت الہیہ احسان کرنے والوں کے ساتھ ہے۔	